بھائی واصف منظورؒ کی رحلت

۱۲ر محرم الحرام ۱۴۳۳ھ مطابق ۸ر دسمبر ۲۰۱۱ء بروز جمعرات تبلیغی جماعت کی مرکزی شوریٰ کے رکن، حضرت مولانا سعید احمد خانؒ کے معتمد اور سفر وحضر کے ساتھی، پیر طریقت شیخ رضی الدین احمد فخریؒ کے خلیفہ، ہزاروں لوگوں کے مصلح اور شیخ، الحاج بھائی واصف منظورؒ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد راہی عالم آخرت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون، ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل شئ عندہ باجل مسمی.

بھائی واصف منظورؒ نیکی، تقویٰ طہارت، تزکیہ نفس اور امت کی اصلاح کی فکر میں اپنے اسلاف کی زندہ مثال تھے، آپ کی اصلاح اور تربیت سے لاکھوں لوگ راہ راست پر آگئے، بے نمازی نمازی بن گئے، گناہوں میں ڈوبے ہوئے گناہوں سے تائب ہوگئے، من چاہی زندگی گزارنے والے ہر معاملہ میں دین وشریعت کی پابندی کرنے لگ گئے۔

بھائی واصف منظورؒ ۱۹۵۳ء میں کراچی میں پیدا ہوئے اور کراچی میں رہ کر تعلیم حاصل کی، اوائل جوانی میں ہی آپ نے مختلف علماء اور بزرگوں سے اصلاحی تعلق جوڑا، اور ان کے دروس اور بیانات میں شریک ہوا کرتے۔ آپؒ نے پیر طریقت شیخ رضی الدین احمد فخریؒ سے بیعت کی اور ان کے خلیفۂ مجاز ہوئے۔ جس کے بعد آپؒ کے دل میں دین پھیلانے کا جذبہ اور داعیہ پیدا ہوا، اور آپؒ نے اس کام کے لئے اپنے آپ کو تبلیغ سے منسلک اور وابستہ کرلیا، پھر ساری زندگی اس کام میں کھپادی۔

آپؒ نے احسان وسلوک اور تصوف کے سلسلے کو بھی جاری رکھا، اس کے لئے جامع مسجد سی پی برار میں ہر منگل کو آپ کا اصلاحی بیان ہوتا، جس میں آپ کے مریدین، معتقدین اور کاروباری حضرات کے علاوہ مختلف شعبوں سے وابستہ لوگ کثیر تعداد میں شریک ہوا کرتے تھے۔ آپؒ اکثر اپنے بیان میں لوگوں کو معاشرتی مسائل کی اصلاح کی طرف متوجہ فرمایا کرتے۔

آپؒ عرصہ تین سال سے کینسر کی مرض میں مبتلا تھے، بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں آپ کا وصال ہوا، آپ کی نماز جنازہ دار العلوم کراچی میں حضرت مولانا احسان الحق زید مجدہم کی امامت میں بعد نماز ظہر ادا کی گئی، جس میں بلا مبالغہ ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ بعد ازاں دار العلوم کراچی کے قبرستان میں آپ کے شیخ سید رضی الدین احمد فخریؒ کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔ اللھم اغفرلہ وارحمہ واحشرہ مع الابرار والمقربین. آمین

ادارہ ہر دو حضرات کے لئے باتوفیق قارئین بینات سے ایصال ثواب کی درخواست کرتا ہے۔